S_1997_1_380_381

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

ڈائمنڈ پلاسٹک انڈسٹریز وغیرہ

بنام۔

حکومت آندھرا پردیش اور دیگران

9 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

بیمار صنعت-ریاستی حکومت کے زیر قبضہ-ادائیگی کے حوالے سے بی آئی ایف آر کا فیصلہ-فریقین پر پابند-فریقین کو زیر التواء ادائیگی-ریاستی حکومت نے بی آئی ایف آر کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کو نافذ کرنے کی ہدایت کی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3629۔

1992 کے ڈبلیو اے نمبر 16293 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 23.4.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے نرسمہا پی۔ایس۔رینا۔این اور وی۔جی۔پرگسم۔

جواب دہندگان کے لیے اے۔ٹی۔ایم۔سمپت، وائی۔پی۔راؤ اور ٹی۔انیل کے آر

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ان معاملات کو ایک مشترکہ حکم کے ذریعے نمٹا دیا جاتا ہے۔

پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کے ذریعہ معاون ترقیاتی پروگرام کے نفاذ کے لیے نظر ثانی شدہ اور تازہ ترین رہنما خطوط کو اپناتے ہوئے، 3 اکتوبر 1979 کی کارروائی کے ذریعے، حیدرآباد آلون لمیٹڈ جو ریاستی حکومت کا ایک ادارہ رہا ہے، نے کاروباریوں سے مطلوبہ سامان کی فراہمی کے لیے مختلف ذیلی صنعتیں قائم کرنے کے لیے درخواستیں طلب کیں۔اپیل گزاروں نے واچ باکسز، واچ سٹرپس اور ڈائل ہولڈنگ رنگز کی فراہمی کے لیے ذیلی یونٹ قائم کیا ہے۔رقم کی ادائیگی اور اس کے نتیجے میں ہونے والی ذمہ داری کے حوالے سے تنازعہ تھا۔اس سلسلے میں، عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی گئی۔فاضل واحد جج نے 19 جنوری 1988 کے

اپنے فیصلے کے ذریعے حکومت کو پلانٹ لیول کمیٹی مقرر کرنے اور اس کے تحت جاری کردہ قابل نفاذ رہنما خطوط پر عمل کرنے کی ہدایت کی۔ ذیلی صنعتیں اسکیم کے تحت آنے والی اکائیاں ہیں اور اس لیے پلانٹ لیول کمیٹی کی سفارشات کو قابل جانا چاہیے۔ اس کے مطابق، حیدرآباد آل وینس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کو ایک ایچ اے ایل مینڈمس جاری کیا گیا۔ اس حکم سے ناراضگی محسوس کرتے ہوئے، اپیل گزاروں نے ایک رٹ اپیل دائر کی۔ ڈویژن بنچ نے 15 مارچ 1991 کے اپنے حکم کے ذریعے یہ برقرار رکھتے ہوئے کہ فاضل واحد جج کی طرف سے دیئے گئے نتائج، ہدایت کی کہ مینڈمس کے بجائے ریاستی حکومت کو واحد جج کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کی تعمیل کے لیے جاری کیا جائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ڈی ایچ آر کی قیمتیں 5.81 روپے سے گھٹا کر 2.48 روپے کر دی گئیں۔ اپیل گزاروں نے ناراضگی محسوس کی اور دعوی کیا کہ یہ کمی قانون کے مطابق غلط ہے۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ چونکہ بعد میں ایچ اے ایل بیمار صنعت بن گیا، اس معاملے کو بورڈ فار انڈسٹریل اینڈ فنانشل ری کنسٹرکشن کے پاس بھیج دیا گیا جو اس سوال میں چلا گیا ہے۔ ایم/ایس وولٹاس لمیٹڈ نے واچ مینوفیکچرنگ ڈویژن کے علاوہ تمام اکائیوں کو سنبھالنے کے بعد کام کرنا شروع کر دیا ہے جسے متعلقہ اثاثوں اور واجبات کے حوالے سے ریاستی حکومت نے اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ بی آئی ایف آر کا فیصلہ فریقین کو پابند کرتا ہے۔ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ اپیل گزاروں کو 27 لاکھ روپے پہلے ہی ادا کیے جا چکے ہیں۔ درخواست گزار بقیہ رقم کا دعوی کر رہے ہیں، جو بھی ذمہ داری ہو، بی آئی ایف آر کے سامنے انڈرٹیکنگ کے مطابق جو فریقین کو پابند کرتا ہے؛ ریاستی حکومت بھی بی آئی ایف آر کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کو نافذ کرنے کی پابند ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ بنا قیمت کے۔

جی۔این۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24